وضعدار انسان

میاں حیات سرگانہ (ملتان)

حضرت امیر شریعت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ برِصغیر کی وہ اہم شخصیت ہیں جن کا مقام تاجِ برطانیہ کو بھی معلوم تھا اور ہندوستانی مسلمان بھی برابر قدر کیا کرتے تھے۔ اس خاندان سے سرگانہ خاندان کا تعلق ایک صدی پر محیط ہے۔ اِس تعلق میں نیازمندی بھی تھی، دوستی اور خانہ واحدی بھی۔

خانقاہ سراجیہ کے بھائی حامد سراج نے اچانک فون پر یہ جانکاہ خبر دی کہ ہمارے پیارے دوست جناب ذوالکفل بخاری مکہ مکرمہ میں ایک حادثے میں اللہ کو پیارے ہوگئے ہیں۔ خبر کیا تھی، ایک قیامت ٹوٹ پڑی۔ فوراً اور بے اختیار زبان پر انا للہ وانا الیہ راجعون کی آیت جاری ہوگئی۔ قضا سے کسی کو مفر نہیں، یہ قانونِ فطرت ہے۔ مگر آغاز وابتدائے جوانی کا یہ حادثہ والدین، عزیز واقارب اور یار دوستوں کے لیے ایک امتحان ہوا کرتا ہے۔ بیوی بچے تو اِس امتحان کے قابل ہی نہیں ہوا کرتے۔ اللہ تعالیٰ اُنھیں اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ہمارے پیارے دوست کی قبر کو جنت کا باغ بنائے۔ آمین۔

جناب ذوالکفل بخاری درس وتدریس سے وابستہ ہونے کے ناتے تعمیرِ انسانیت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ علم بانٹنا اور تعمیرِ قوم وملت سے وابستگی اُن کا خاندانی وصف اور عطا تھی۔ مجھے اُن سے دوستی پر دو طرح سے ناز تھا۔ ایک طرف وہ حضرت امیر شریعت عطاء اللہ بخاریؒ کے نواسے تھے، اور دوسری طرف ماہرِ تعلیم اور علم وادب کے شہسوار تھے۔ وہ اپنے دوستوں کی محفل کی جان ہوا کرتے تھے۔ نوجوانی میں حلم، بردباری، فصاحت و بلاغت اُن کا طرۂ امتیاز اور ہنسی مذاق میں اُن کا منفرد انداز تھا۔ یہ صفات خاص ہستیوں میں ہی ہوا کرتی ہیں۔ یاروں کے یار ہونے کے ناتے اکثر دوستوں کو دارِ بنی ہاشم میں پرتکلف ناشتہ پر اکٹھا کرنا اُن کا معمول ہوا کرتا تھا۔ دائمی مسکراہٹ، پرتپاک معانقہ اور خلوص سے دوستوں کی تکریم اُن کی شخصیت کا امتیاز تھا۔ وہ تصنع اور بناوٹ سے کوسوں دور ایک وضع دار انسان تھے۔ المناک خبر پا کر میں فوراً دارِ بنی ہاشم پہنچا۔ میں حواس باختہ حالت میں جب اُن کے والدِ محترم سید محمد وکیل شاہ صاحب سے تعزیت کے لیے گلے ملا تو بے اختیار رونا آ گیا۔ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور جناب کفیل بخاری جنھیں دلاسہ دینے کے لیے عزیز واقارب، یار دوست اور عقیدت مند جمع ہو رہے تھے۔ یہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ وہ آنے والوں کو دلاسے دے رہے تھے اور صبر کی تلقین کر رہے تھے۔ اُن کا حوصلہ اور صبر دیکھ کر میرا دل گواہی دے رہا تھا کہ بنو ہاشم اور حسینی ایسے ہی ہوتے ہیں۔ اللہ رب العزت بھائی ذوالکفل کو جنت الفردوس میں خوش وخرم رکھے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔